بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عسیٰ أن یبعثک ربک مقاماً محموداً
پیشوں ۴۴۹
چندہ عام ۵۰ روپے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | ہفتہ ۵ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ ، ۲۳ اخاء ۱۳۶۱ ہش ، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳۷

اخبار احمدیہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۱ اخاء / اکتوبر: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع مظہر ہے کہ "متلی اور غنودگی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ متلی کی تکلیف زیادہ ہے"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت شعائر اللہ وجود کو اپنے فضل سے صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے لجنہ اماء اللہ کو تبلیغ کا ایک عالمگیر منصوبہ شروع کرنے کی ہدایت

ہر شہر اور ملک کی لجنات خود فیصلہ کریں گی کہ کس رنگ میں تبلیغ کرنی ہے

مرکز کی طرف سے مختلف زبانوں میں تبلیغی و تربیتی کیسٹ فراہم کئے جائیں گے

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ دنیا بھر میں اس سکیم کی تنفیذ کی نگرانی کرے گی!

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

ربوہ: ۱۶ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لجنہ کو تبلیغ اسلام کی ایک عالمگیر سکیم پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس سکیم کے مطابق لجنہ اماء اللہ مرکزیہ دنیا بھر کی لجنات سے یہ تجاویز منگوائے گی کہ ان کے ممالک اور علاقوں میں ان کے حالات کے مطابق عورتیں کس طرح سے تبلیغ کر سکتی ہیں۔ ہر علاقہ اور ملک اپنے اپنے حالات کے مطابق علیحدہ تجاویز بھیجے گا جس کی منظوری لجنہ مرکزیہ، حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے دے گی۔ اس کے بعد یہ سکیم دنیا بھر میں نافذ کر دی جائے گی۔ اس میں تحریری ذرائع کے علاوہ صوتی ذرائع یعنی کیسٹ بھی استعمال کئے جائیں گے۔ مرکز میں ہر ملک کی ضرورت کے مطابق قرآن کریم، احادیث اور ارشادات حضرت اقدس ..... پر مبنی کیسٹ ٹیپس تیار کئے جائیں گے۔ جو مختلف زبانوں میں ہوں گے یہ ٹیپس مختلف ممالک کو مہیا کئے جائیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب پچاس منٹ تک جاری رہا۔ حضور ایدہ اللہ گیارہ بجکر تیئیس منٹ پر مقام اجتماع احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ میں تشریف لائے۔ تلاوت اور نظم کے بعد حضور نے صد سالہ جوبلی تعلیمی سکیم کے تحت انعامی تمغہ عطا فرمایا (اس کی تفصیل علیحدہ آئے گی۔ انشاء اللہ) اس کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا جو ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔ اس دفعہ یورپ کے دورہ کے دوران اخبار نویسوں سے جو سوالات ہوئے اس کا ایک حصہ اسلامی معاشرہ کے تعلق میں عورت کے بارہ میں تھا اور ایک حصہ دیگر عمومی مسائل کے متعلق تھا۔ انگلستان کے ایک شہر میں ایسی ہی ایک مجلس میں جب رفتہ رفتہ پریس کے نمائندوں میں ایک تبدیلی نظر آنے لگی اور وہ اس طرف مائل ہوتے نظر آئے کہ اسلام کی جو تشریح جماعت احمدیہ کرتی ہے وہ ایک زندہ اور غالب آنے والی تشریح ہے تو بالآخر ایک اخباری نمائندے کے ایک سوال کے ذریعے سے اس تاثر کی بڑی بھاری تصدیق فراہم ہوگئی۔

حضور نے فرمایا اس اخباری نمائندے نے سوال کیا کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ کی جماعت پر بعض ممالک میں بڑے بڑے مظالم ہوئے ہیں اور بڑے خوفناک ابتلاء آپ لوگوں پر آئے ہیں۔ اگر آپ کی جماعت غالب آگئی تو آپ ان لوگوں سے کیا سلوک کریں گے جنہوں نے آپ کو دکھ دیئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس طرز فکر سے معلوم ہوا کہ واقعہ میں اخباری نمائندے یہ سمجھنے لگے ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی زندہ حقیقت ہے جس نے بہرحال غالب آنا ہے حضور نے فرمایا اس موقعہ پر مجھے اپنی ایک بیس پچیس سال پرانی خواب یاد آگئی۔ اس خواب میں میں نے دیکھا کہ غیر از جماعت دوستوں اور احمدی علماء کرام کے درمیان بے تکلف سوال و جواب کی ایک محفل چل رہی ہے۔ رفتہ رفتہ مخالف گروہ میں ایک پاک تبدیلی کے آثار رونما ہوتے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہ ہم نے آپ پر اتنے مظالم کئے ہیں کہ اگر آپ غالب آگئے تو ہم سے تمام بدلے لیں گے۔ اس لئے ہم نے کسی قیمت پر احمدیت کو غالب نہیں آنے دینا۔ حضور نے فرمایا۔ علماء کرام نے اس کا جواب دینا شروع کیا۔ مگر میں نے دل میں بے چینی محسوس کی کہ جیسے ان کے جواب سے تسلی نہ ہو رہی ہو۔ آخر کار مجھ سے نہ رہا گیا اور میں کھڑا ہو گیا اور میں نے کہا:

"میں لجنہ اماء اللہ کے ان تیروں میں سے ہوں جو خاص وقت اور خاص اہم ضرورت کے لئے بچا کر رکھے جاتے ہیں۔ سچی بعض ہنگامی ضرورتیں ایسی بھی پیش آجاتی ہیں کہ بعد کے لئے بچائے ہوئے تیر پہلے ہی استعمال کرنے پڑ جاتے ہیں۔ اور آج ایسا ہی وقت ہے"

حضور نے فرمایا میں خواب میں بھی حیران تھا کہ بات کیا ہے کہ میں کیوں ایسا کہہ رہا ہوں۔ اس کے بعد میں نے غیر از جماعت علماء کے سوال کے جواب میں کہا میں آپ کو صحیح جواب دیتا ہوں۔ ہمارا آپ کا مقابلہ دو دشمنوں کا مقابلہ نہیں بلکہ عاشق معشوق کا مقابلہ ہے۔ جب محبت کرنے والے کو اپنے محبوب پر فتح ملے تو بدلے نہیں لیا

باقی صفحہ ۲ پر

مکرم محترم مولانا عبدالمالک خانصاحب امریکہ میں ذیابیطس اور پاؤں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں ان کے متعلق آخری اطلاع یہ موصول ہوئی ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہت بہتر ہے الحمدللہ۔ ابھی ڈاکٹروں نے انہیں مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے گو ہسپتال سے ان کو فارغ کر دیا گیا ہے۔

احباب جماعت مولانا صاحب موصوف کی مکمل شفایابی اور درازی عمر کے لیے دعا سے دعا فرمائیں:

(لطیف احمد قریشی)

• اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم مکرم سلیمان احمد صاحب طاہر (پراپرٹی ٹیکس کراچی) اور عزیزہ جمیلہ بشریٰ کو ۳۰ ستمبر کو بچی عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی اپنے والدین کی دوسری بیٹی اور چوتھا بچہ ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نومولودہ کو اور اس کے بہن بھائیوں کو ہم سب کے لیے قرۃ العین بنائے۔ انہیں نیک اور پاکیزہ اور مفید اور کامیاب اور بابرکت لمبی عمریں عطا فرمائے۔ آمین۔

نومولود خاکسار کی نواسی اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر (کراچی) کی پوتی ہے۔

(نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرطبہ کے نواح میں تعمیر ہونیوالی پہلی مسجد کے تاریخی افتتاح کے بعض ایمان افروز روح پرور کوائف

سوز و گداز اور مسرت و انبساط کا حسین امتزاج۔ مسجد کی تعمیر پر مختلف طبقوں کا خوشکن ردِّ عمل

افتتاح سے قبل مسجد کا پورا احاطہ سپینش بچوں کی زبان سے ادا ہونیوالے کلمۂ طیبہ کے ورد کی پُرکیف آوازوں سے گونجتا رہا!

سپین کے اخبارات میں مسجد کے بڑے بڑے فوٹوؤں اور کئی کئی صفحات پر پھیلی ہوئی خبروں اور تبصروں کی اشاعت

"مسجد کے خوبصورت سفید میناروں میں تاریخی اہمیت کے حامل ماضی کو از سرِ نو دہرانے کا واضح اشارہ موجود ہے"

قرطبہ سے شائع ہونے والے مشہور روزنامہ "لاووز" کا مسجد کی تعمیر اور افتتاح کے بارہ میں فکر انگیز اداریہ

قسط چہارم

الفضل کے وقائع نگار خصوصی کے قلم سے

صفحہ ۱۰ پر اخبار نے کیتھولک چرچ "پیدرو آباد" کے میئر اور مسجد بشارت کے آرکیٹکٹ کے تاثرات درج کئے ہیں۔ جن کا خلاصہ ہم مختلف ذیلی عنوانات کے تحت سطور بالا میں پہلے ہی درج کر چکے ہیں۔

صفحہ ۱۲ پر اسی اخبار نے مسجد بشارت سے متعلق دو اور نمایاں فوٹو بھی شائع کئے۔ ان میں سے ایک فوٹو میں افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والے مختلف ملکوں کے نمائندوں کو اپنے قومی لباس میں ملبوس دکھایا گیا تھا۔ اور دوسرے فوٹو میں مسجد بشارت کے برآمدہ میں پڑے ہوئے لاتعداد جوتے نظر آرہے تھے جو ان نمازیوں کے تھے جنہوں نے مسقف حصہ میں نماز جمعہ ادا کی۔ ان دونوں فوٹوز کے نیچے اخبار نے عنوان کے تحت درج ذیل عبارت درج کی۔

"اہم ترین خبر کا عنوان ۔۔۔ پیدرو آباد"

عبارت کا ترجمہ:۔ کل پیدرو آباد میں مسجد کا افتتاح مقامی علاقہ کی اہم ترین خبر کا درجہ رکھتا تھا وہاں قومی اور (دنیا کی آبادی کے اہم حصہ کی نمائندگی کے لحاظ سے) بین الاقوامی اجتماع دیکھنے میں آیا۔ ان متعدد فوٹوؤں کے علاوہ جو ہم نے اس شمارہ کے دوسرے صفحات پر درج کئے ہیں۔ ہم ان کے تعلق میں دو مزید منتخب فوٹو اس صفحہ پر شائع کر رہے ہیں۔ اس میں سے ایک فوٹو اس امر کو ظاہر کر رہا ہے۔ کہ مسلمانوں کی عبادت گاہ میں کس قدر ہجوم تھا وہ اطراف و جوانب عالم سے آئے ہوئے ان تمام احمدیوں کے لئے ناکافی تھی جو کل افتتاحی نماز میں شریک ہونے کی غرض سے ہماری سرزمین میں کھنچے چلے آئے تھے اس کا اندازہ جوتوں کے ان لاتعداد جوڑوں سے ہوتا ہے۔ جو تصویر میں نظر آرہے ہیں۔ یہ نمازیوں کے جوتے ہیں جنہیں مسجد میں داخل ہونے سے قبل اتارنا اور باہر چھوڑنا ہر نمازی کے لئے لازمی ہے۔ دوسرا فوٹو اس خوشی اور عید کی عکاسی کر رہا ہے۔ جس کا سماں تمام دن وہاں چھایا رہا۔ پھر اس سے ان مختلف النوع لباسوں کی بھی عکاسی ہوتی ہے جو مسجد اور اس کے گرد و نواح تمام دن نظر آتے رہے۔ یہ سارا علاقہ مہمانوں اور موٹر کاروں سے پٹا پڑا تھا۔"

پریس کانفرنس کی خبر

اخبار کو رڈوبا نے ۱۱ ستمبر کی اشاعت میں صفحہ ۳ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی پریس کانفرنس کی نہایت نمایاں اور جلی چوکھٹے میں جو خبر شائع کی اس پر اس نے حسب ذیل عنوانات لگائے۔

(۱) حضرت مرزا طاہر احمد (نے فرمایا):۔

(۲) "ہم جس فتح کے متمنی ہیں وہ صرف اسلام کی روحانی فتح ہے"۔

(۳) "ہم نے اس قطعہ زمین کا اس لئے انتخاب کیا ہے کیونکہ یہاں کے لوگ بہت اچھے ہیں اور محبت کرنا جانتے ہیں اور اس کی قدر کو پہچاننے والے ہیں"۔

ان عنوانات کے تحت اس نے خبر کو ان الفاظ سے شروع کیا۔

"ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا طاہر احمد بڑے لکھ رکھاؤ کے ساتھ اپنے بہت سے پیروکاروں کے ہمراہ (جنہوں نے سروں پر ٹوپیاں پہنی ہوئی اور پگڑیاں باندھی ہوئی تھیں) اس کمرہ میں تشریف لائے جو پریس کانفرنس کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ آپ ہمارے ملک میں ایک اہم مشن پر تشریف لائے ہیں۔ وہ مشن پیدرو آباد نامی چھوٹے سے قصبہ میں سات صدیوں کے بعد تعمیر کی گئی پہلی مسجد کا افتتاح کرنے سے عبارت ہے۔ ادھر عمر والے حضرت مرزا طاہر احمد نے انتہائی تلطف اور کریمانہ انداز میں ان کثیر التعداد رپورٹروں کے سوالات کے جواب دینے شروع کئے جو اس پریس کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ آپ نے آغاز کار فرمایا اس مسجد کا افتتاح دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے بہت ہی یادگار دن ہے۔ میرے پیشرو سربراہ اعلیٰ نے جنہوں نے حال ہی میں وفات پائی ہے مسجد کے لئے اس قطعہ زمین کا اس لئے انتخاب کیا تھا۔ کیونکہ آپ نے محسوس کیا کہ اس علاقہ کے لوگ بہت اچھے خصائل کے مالک ہیں اور محبت کی قدر کرنا جانتے ہیں۔"

اسلامی پیشگوئیوں پر مبنی اس سوال کا کہ کیا مسلمان دوبارہ اندلس کو فتح کرنا چاہتے ہیں خلیفۃ المسیح نے بڑے اعتماد سے جواب دیا ہم جس فتح کی پیشگوئی پر ایمان رکھتے ہیں وہ صرف اسلام کی روحانی فتح کی پیشگوئی ہے۔ سربراہ اعلیٰ کے جوابات میں روحانیت کا بار بار اور بہ تکرار ذکر آتا رہا۔"

اس کے بعد اخبار نے اخبار نویسوں کے

زعماء و زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ

سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء میں مجالس کی سو فیصد نمائندگی کیلئے بھرپور کوشش فرماویں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوالوں کے جواب درج کئے۔ جن کی تفصیل گزشتہ رپورٹ میں ہم پہلے ہی درج کر چکے ہیں۔

روزنامہ "لاووز" کا اداریہ

قرطبہ سے شائع ہونے والے ایک اور اخبار روزنامہ "لاووز" (LA VOZ de CORDOBA) نے بھی مسجد بشارت کے افتتاح کی خبر کو اسی سج دھج اور شان و شکوہ کے ساتھ شائع کیا اُس نے نہ صرف اسے صفحہ اول کی بڑی خبر بنایا۔ بلکہ چار فوٹو بھی شائع کئے دو فوٹو افتتاحی تقریب کے تھے جو مختلف زاویوں سے لئے گئے تھے۔ ان میں مسجد کے علاوہ کثیر التعداد شرکاء کو نمایاں طور پر دکھایا گیا تھا جنہیں کرسیوں پر جگہ نہ ملنے کی وجہ سے کھڑے ہو کر کارروائی سننا پڑی۔ ان دو تصویروں کے علاوہ اخبار نے دو تصویریں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی شائع کیں ایک تصویر پر دکھایا گیا کہ حضور ایدہ اللہ افتتاحی تقریب کے اختتام پر ہاتھ اُٹھا کر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگ رہے ہیں۔ دوسری تصویر پریس کانفرنس کے موقع کی تھی اس میں دکھایا گیا کہ حضور اخبار نویسوں سے خطاب فرما رہے ہیں۔ اخبار کے پہلے چار صفحات پر اُس نے مسجد کے افتتاح کی خبر کو بہت نمایاں طور پر شائع کیا۔ صفحہ اول کی سب سے بڑی خبر کے طور پر اُس نے مسجد کے افتتاح کی اطلاع ہی شائع نہیں کی۔ بلکہ اس پر اداریہ بھی سپرد قلم کیا جو اخبار کے صفحہ ۲ پر شائع ہوا۔ صفحہ ۳ تمام تر مسجد بشارت کی تعمیر اس کی افتتاح کی تفاصیل اور اس کی تاریخی اہمیت کے تفصیلی بیان پر مشتمل تھا۔ مزید برآں صفحہ ۴ پر اُس نے حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کی خبر کو بہت نمایاں طور پر شائع کیا۔ مسجد کے افتتاح پر اُس نے جو اداریہ سپرد قلم کیا اس کا اردو مفہوم درج ذیل ہے۔

پیدرو آباد کی مسجد

"جماعت احمدیہ نے سپین میں جو مسجد تعمیر کی ہے کل شام اُس کے افتتاح کے موقع پر جماعت کے سربراہ کے چہرہ پر شدت جذبات کی جو کیفیت نمایاں تھی وہ بلاوجہ نہ تھی دراصل اُس کیفیت کے پس پردہ تاریخی اہمیت کی حامل ایک عظیم حقیقت کارفرما تھی۔ وہ حقیقت یہ ہے کہ یہ اُس پہلی مسجد کے افتتاح کا تاریخی موقع تھا جو سپین کی سرزمین میں (ایک یادو نہیں پوری) سات صدیاں گزرنے کے بعد تعمیر ہوئی ہے اس کی تعمیر اس لئے ممکن ہوئی کہ سپین کے آئین میں مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے اور یہ کہ اس مذہبی آزادی کی ضمانت کو ایک ایسے معاشرہ کی اکثریت کی تائید و حمایت حاصل ہے جس نے سیاسی اور مذہبی نظریات کی مہذبانہ تبلیغ و اشاعت کے لئے اپنے دروازے کھول رکھے ہیں۔

بلاشبہ پیدرو آباد میں تعمیر کی گئی مسجد جماعت احمدیہ کے لئے انتہائی مذہبی اہمیت کی حامل ہے جبھی تو دنیا بھر سے ایک ہزار (ایک ہزار نہیں بلکہ دو ہزار۔ ناقل) احمدی اس کے افتتاح کے موقع پر یہاں کھنچے چلے آئے۔ ان میں بعض اہم افراد اور نامی گرامی سائنسدان بھی شامل تھے لیکن یہ مسجد خود اہل قرطبہ کے لئے بھی کچھ کم اہمیت کی حامل نہیں اس لئے کہ یہ رواداری اور مذہبی عقائد کی آزادانہ تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں ایک یادگار عمارت کی حیثیت رکھتی ہے تاریخی لحاظ سے رواداری کے اُس جذبہ اور روح کے ساتھ اِس کا رشتہ جا ملتا ہے جس کا مظاہرہ خلفاء قرطبہ نے اپنے دورِ حکومت میں کیا تھا۔ ہم اس اندرونی مذہبی بحث میں نہیں پڑنا چاہتے کہ موجودہ دور کے اسلامی دائرہ میں پاکستان کی جماعت احمدیہ کی کیا پوزیشن ہے اس بحث میں پڑے بغیر فی الوقت جس امر کا اظہار ہمارے مدنظر ہے وہ یہ ہے کہ دریائے وادی الکبیر کے کنارہ سے قریب اور پیدرو آباد کے قصبہ سے قریب تر اس نوتعمیر شدہ مسجد کے خوب صورت سفید مینار ہمیں ایک خاص تاریخی جذبہ کا احساس دلاتے ہیں اس حقیقت کا انکار کئے بغیر کہ قرطبہ اور اندلوسیہ کے رہنے والوں کی اکثریت کے دلوں میں عیسائیت کی جڑیں بہت گہری ہیں ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یہ مینار رواداری کی ایک علامت ہیں اور اس کے ایک نشان کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان میں تاریخی اہمیت کے حامل ماضی کو دہرانے کا ایک واضح اشارہ مضمر ہے۔ اُس ماضی کو یکسر فراموش کر دینے کا کوئی جواز نہیں ہے اُس مذہبی آزادی کے ماحول میں جس کی سپین کا آئین ضمانت دیتا ہے جماعت احمدیہ اور اس کے روحانی پیغام کا ان لوگوں کو خیر مقدم کرنا چاہیئے جو اسے آزادانہ طور پر قبول کرنا چاہتے ہوں۔ البتہ ہر قسم کے مذہبی جنگ و جدال سے اجتناب ضروری ہے کیونکہ ایسا جنگ و جدال اُس رواداری اور آزادی کی روح کے خلاف ہوگا۔ جس کا مختلف مذاہب ہمارے درمیان پائمال جماتے وقت پرچار کرتے ہیں۔"

(روزنامہ "لاووز" قرطبہ بابت ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء صفحہ ۲)

خاندان سیدنا حضرت اقدس کے کثیر التعداد افراد کی شرکت

جماعت احمدیہ کو اسلامی تاریخ کے ایک نہایت درخشندہ دور کے امین یورپی ملک یعنی سرزمین سپین میں مسجد تعمیر کرنے کی غیر معمولی توفیق کا ملنا غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں سنگِ میل کی حیثیت رکھنے والا ایک ایسا عظیم واقعہ ہے جس کی تاریخ ساز اہمیت ہمیشہ مسلّم رہے گی اس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے جہاں کرۂ ارض پر بسنے والی اقوام کے ہزاروں احمدی نمائندے اطراف و جوانب عالم سے دیوانہ وار کھنچے چلے آئے وہاں خاندان سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے بھی بہت بڑی تعداد میں اس بابرکت موقع پر سپین پہنچ کر افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ وہ ایسے انتہائی بابرکت تاریخ ساز موقع پر کیسے پیچھے رہ سکتے تھے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں تائید و حمایت دین کی عظیم الشان بنیاد اس مقدس خاندان کے ذریعہ ڈالی ہے چنانچہ خاندان کے چالیس سے بھی زیادہ افراد اس مقدس موقع پر موجود تھے ان میں مرد بھی شامل تھے اور عورتیں اور بچے بھی ان کی مجموعی تعداد چالیس سے بھی متجاوز تھی۔ بیک وقت کسی ایک خاندان کے اتنے کثیر التعداد افراد کی شرکت کا اعزاز خود سیدنا حضرت اقدس کے اپنے خاندان کے حصہ میں آیا۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

مسجد بشارت سپین کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے والے افراد خاندان اور ان کے متعلقین کے اسماء گرامی ریکارڈ کی غرض سے ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں

خاندان مبارک کے مرد افراد

۱:۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

۲:۔ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ

۳:۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۴:۔ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نائب ناظر امور عامہ

۵:۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان۔

۶:۔ محترم ڈاکٹر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) مرزا مبشر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ

۷:۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ

۸:۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ

۹:۔ محترم سید میر مسعود احمد صاحب مبلغ ڈنمارک ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم

۱۰:۔ محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر مبلغ سپین ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم۔

۱۱:۔ محترم محمود احمد خان صاحب ابن محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم۔

۱۲:۔ محترم منصور احمد خان صاحب مبلغ جرمنی ابن محترم نواب مسعود احمد خان صاحب

۱۳:۔ محترم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب داماد محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

۱۴:۔ محترم میر داؤد احمد صاحب واشنگٹن داماد محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ

۱۵:۔ محترم خالد احمد صاحب کھوکھر نواسہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم

۱۶:۔ محترم صاحبزادہ مرزا احسن احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب۔

۱۷:۔ محترم ظاہر احمد صاحب ابن محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ۔

۱۸:۔ محترم سید قمر سلیمان صاحب ابن محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم۔

۱۹:۔ محترم ظفر احمد صاحب داماد حضرت مرزا مبارک احمد صاحب۔

خواتین مبارکہ

۲۰:۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ

۲۱:۔ حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ۔

۲۲:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔

۲۳:۔ محترمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

۲۴:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ بیگم محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم۔

۲۵:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ بیگم محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

۲۶:۔ محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ صاحبہ بیگم ڈاکٹر بریگیڈیئر مرزا مبشر احمد صاحب۔

۲۷:۔ محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔

۲۸:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ

۲۹:۔ محترمہ صاحبزادی عائشہ امۃ الباقی صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

۳۰:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحی درثمین صاحبہ بیگم محترم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب۔

۳۱:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ البصیر صاحبہ بیگم محترم میر داؤد احمد صاحب آف واشنگٹن

۳۲:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ النور صاحبہ بیگم محترم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب آف واشنگٹن۔

۳۳:۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشافی صاحبہ بیگم محمود احمد خان صاحب۔

۳۴:۔ محترمہ صاحبزادی نصرت بیگم صاحبہ بنت محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم۔

اطفال و ناصرات

۳۵:۔ عزیزہ صاحبزادی یاسمین رحمٰن سلمہا بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ

۳۶:۔ عزیزہ صاحبزادی عطیۃ المجیب سلمہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ
۳۷۔ عزیزہ سیدہ عائشہ بیگم سلمہا بنت محترمہ صاحبزادی امۃ المتین بیگم صاحبہ
۳۸۔ عزیزہ امۃ الولی سلمہا بنت محترمہ صاحبزادی امۃ الحی درثمین صاحبہ۔
۳۹۔ عزیزہ عطیۃ اللطیف سلمہا بنت محترمہ صاحبزادی امۃ الحی درثمین صاحبہ
۴۰۔ عزیز قمر احمد حماد سلمہ ابن محترمہ صاحبزادی امۃ الحی درثمین صاحبہ۔
۴۱۔ عزیز داؤد احمد مودود ابن محترمہ صاحبزادی امۃ الحی درثمین صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی نمائندگی

یہ امر قابل ذکر ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ اپنے طور پر مسجد بشارت کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے سپین تشریف لے گئے تھے۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے انہیں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا نمائندہ مقرر فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ انہیں افتتاحی تقریب میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کی منظوری عطا فرمائی جائے چنانچہ حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے نہ صرف مسجد کی افتتاحی تقریب میں بلکہ مسجد بشارت سپین میں منعقد ہونے والی مختلف ملکوں کی مجلس مشاورت میں بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی نمائندگی کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مسجد سپین کی افتتاحی تقریب کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی طرف سے اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مبارکباد کا تار بھی ارسال فرمایا تھا

مرکزی انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کی نمائندگی

مسجد سپین کی بابرکت تقریب میں شرکت کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کو، انجمن احمدیہ تحریک جدید نے محترم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب مبلغ انچارج و امیر جماعت احمدیہ گھانا کو، مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اپنے صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کو اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے صدر محترم محمود احمد صاحب کو اپنا اپنا نمائندہ مقرر کیا تھا۔ چنانچہ ان سب اصحاب نے حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے مسجد بشارت سپین کی افتتاحی تقریب اور سپین میں منعقد ہونے والی مجلس مشاورت میں اپنی اپنی انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کے نمائندوں کی حیثیت سے شرکت کی۔ انجمن احمدیہ وقف جدید کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلق کی بنا پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مرکزی انجمن کی نمائندگی خود فرمائی۔ اس طرح جماعت احمدیہ پاکستان کی جملہ مرکزی انجمنوں اور ذیلی تنظیموں کو اس تاریخ ساز افتتاحی تقریب میں اپنے نمائندوں کی وساطت سے شریک ہونیکی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مسجد بشارت کی افتتاحی تقریب کے سلسلہ میں ہر نوع کے جملہ انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں جہاں مبلغین سپین محترم کرم الٰہی صاحب ظفر، محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر اور محترم عبدالستار صاحب نے دن رات ایک کر دکھایا وہاں محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ بیگم محترم سید محمود احمد صاحب ناصر اور محترم کرم الٰہی صاحب ظفر کی بیگم صاحبہ محترمہ اور ان کے ہر سہ فرزندان بھی دن رات کام میں از حد مصروف رہے نیز مقامی احباب اور ان میں سے علی الخصوص محترم عبدالرحمٰن کلیمنتے اسکو بار مکرم مبارک احمد خاں اور ان کے بھائی مکرم اعجاز اللہ خاں نے بھی ہر خدمت بجالانے میں دن اور رات اپنے آپ کو وقف کئے رکھا۔ مزید براں مکرم صالح محمد صاحب مبلغ بلجیم نے بھی جنہیں ایک ماہ قبل سپین بھجوا دیا گیا تھا انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مبلغین سپین کا ہاتھ بٹانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور جو امور ان کے سپرد کئے گئے وہ بڑی محنت سے سرانجام دیئے۔ مبلغ انگلستان مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب بھی چند روز پہلے ہی پیدرو آباد پہنچ گئے تھے۔ وہ بھی مبلغین سپین کا ہاتھ بٹانے میں مصروف رہے۔ علاوہ ازیں یورپ امریکہ اور کینیڈا سے جو مبلغین سپین پہنچتے رہے وہ تقریب کے انتظامات کے سلسلہ میں اپنی اپنی مفوضہ ڈیوٹیاں سنبھالتے چلے گئے۔ اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ اور مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کے جو خدام سپین آئے ہوئے تھے انہوں نے بھی نظم و ضبط برقرار رکھنے اور پہرہ کی ڈیوٹیاں دینے میں اہم خدمات انجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب اور بہنوں کو اپنے جناب سے اجر عظیم بخشے۔ آمین۔

پیدرو آباد اور اس کے نواحی علاقہ کی خصوصیت

پیدرو آباد اور اس کے نواحی علاقہ کو عیسائی نقطۂ نگاہ سے سپین کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے یہی وہ علاقہ ہے جسے ۱۲۲۵ء میں عیسائیوں نے قرطبہ پر آخری حملہ کے لئے بطور چھاؤنی استعمال کیا جب کامیاب یلغار کے بعد عیسائی فوجیں قرطبہ پر قابض ہو گئیں اور اس علاقہ پر ان کا تسلط مستحکم ہو گیا تو اس علاقہ سے فوجیں واپس چلی گئیں اور یہ علاقہ خالی ہو گیا۔ فوجوں کے واپس جانے کے بعد ایک پادری نے جس کا نام "پیدرو" تھا اور جو بلحاظ عہدہ "آباد" کے لقب سے ملقب تھا (ہو سکتا ہے یہ لقب عربی لفظ عبد یا عباد کی بگڑی ہوئی شکل ہو) اس علاقہ میں ڈیرہ لگا لیا اور اسے فتح کی یادگار کے طور پر آباد کرنے کی کوشش کی۔ اسی کے نام پر بعد میں پیدرو آباد کا قصبہ آباد ہوا جو کئی صدیاں گزرنے کے بعد آج بھی موجود ہے۔

اور اب اس زمانہ میں جو غلبہ اسلام کا زمانہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی تقدیر خاص کے ماتحت سرزمین سپین میں اسلام کی روحانی چھاؤنی کے قیام کے لئے پیدرو آباد کے علاقہ کو ہی منتخب فرمایا ہے یہ حقیقت اس امر پر دال ہے کہ اب اسلام کی روحانی فتح کا آغاز اسی سرزمین سے ہوگا۔ جیسے عیسائیوں نے آج سے سات صدی قبل فوجی چھاؤنی بنایا تھا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کی تقدیر خاص کے ماتحت صدیوں بعد پہلی مسجد کا قیام پیدرو آباد کے قریب ہی عمل میں آیا ہے یہ مسجد انشاء اللہ العزیز اہل سپین کے قلوب پر روحانی فتح پانے اور اسلام کی اس کھوئی ہوئی سرزمین کو دوبارہ اسلام کی آغوش میں لانے کا نہایت مستحکم مرکز ثابت ہوگی۔ وہ دن دور نہیں کہ جب سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ کی یہ پیشگوئی بڑی آب و تاب سے پوری ہوگی کہ:۔

جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی۔
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے سچے خادم پروانوں کی طرح سپین میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے۔

مسجد بشارت کی تعمیر اور اس کے افتتاح کے ذریعہ اس موعودہ انقلاب کو منصۂ شہود پر لانے والے عمل کا آغاز ہو چکا ہے یہ بڑھے گا اور بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ یہ روحانی انقلاب اپنے کمال کو پہنچے بغیر نہ رہے گا۔ سپین کی سرزمین اور اس میں بسنے والے تمام انسان توحید حقیقی پر ایمان لا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے دین واحد پر آ جمع ہوں گے یہ وہ آسمانی تقدیر ہے جسے کوئی بدل نہیں سکتا اس کے پورا ہونے کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جا رہے ہیں وہ دن جلد طلوع ہوگا۔ جب سپین میں بھی اشرقت الارض بنور ربہا کا روح پرور نظارہ دنیا کی آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ انشاء اللہ ایسا ہوگا اور ہو کر رہے گا

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

بقیہ :- خطاب

کرتا وہ پاؤں پڑا کرتا ہے۔ منتیں کرتا ہے کہ معاف کر دو جو کوتاہیاں ہوئی ہیں یا دل آزاری ہوئی ہیں ان کی معافی دے دو۔ عاشق کی فتح کا تو یہ رنگ ہوتا ہے۔ اس میں محبوب کے لئے کسی خوف کا سوال نہیں۔

حضور نے فرمایا خواب میں ہی میرے اس جواب سے مخالف علماء میں اطمینان کی لہر دوڑ جاتی ہے اور وہ سمجھ جاتے ہیں۔ کہ ان سے رحمت کے سوا کسی اور چیز کی امید نہیں

حضور نے فرمایا دورہ کے دوران یہ خواب مجھے اچانک یاد آئی اور خواب آ جانے اور اس کے بیان کرنے کے دوران کئی باتیں مجھے یاد آئیں کہ لجنہ کا لفظ عربی میں مردوں اور عورتوں دونوں گروہوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء لجنہ کے الفاظ کے استعمال سے یہ تھا کہ لجنہ کو بھی مجاہدین کی صف اول میں شامل کیا جائے۔ اور جب تک عورتوں سے بھی ان کی حیثیت کے مطابق میدان جہاد میں کام نہ لیا جائے گا۔ بات نہیں بنے گی:

حضور نے فرمایا تیسری بات سرسری طور پر میرے ذہن میں یہ آئی کہ میری والدہ (حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا۔ ناقل) کا لجنہ سے پرانا خادمانہ تعلق تھا۔ اور میرے بچپن میں جب حضرت سیدہ اُم ناصر نور اللہ مرقدہا لجنہ کی صدر تھیں اور میری والدہ سیکرٹری جنرل تھیں تو لجنہ کے بہت سے اجلاسات ہمارے گھر میں ہوتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے بچپن کے بہت دلچسپ ایام لجنہ کے اجلاسوں کی یاد کے سنائے اور فرمایا کہ شاید یہی وجہ تھی کہ علاوہ اور باتوں کے اللہ تعالیٰ نے لجنہ کا نام میرے ذاتی تعلق کی وجہ سے لیا۔ حضور نے فرمایا نہ میری حیثیت اس وقت کچھ تھی اور نہ مجھے چاہیئے تھا۔ اس لئے میں نے اس خواب کا اظہار کسی سے نہ کیا۔

حضور نے فرمایا اب موقعہ ہے کہ میں آپ کو سب باتیں بتاؤں۔ حضور نے فرمایا سب سے اہم بات یہ ہے کہ لجنہ اماء اللہ یعنی جماعت احمدیہ کی مستورات کو جہاد میں بھرپور حصہ لینے کے قابل بنایا جائے۔ اس سفر کے دوران جب سے یہ رؤیا مجھے یاد آئی اس کے بعد سے میں نے مستورات کو میدان جہاد میں لانے کے بارے میں خاصی توجہ کی اور عجیب اتفاق ہے کہ ابھی میں پاکستان سے روانہ بھی نہ ہوا تھا کہ پہلے ہی یہ بات میرے ذہن میں آئی کہ مستورات کو بھی تبلیغ کی طرف متوجہ کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کا عالمی منصوبہ

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی اس سکیم کے خدوخال واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا سب سے پہلا مرحلہ یہ ہے کہ مختلف علاقے، شہروں اور ممالک کی خواتین خود فیصلہ کریں گی کہ وہ اس جہاد سے میں کس رنگ میں شامل ہو سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا قرآنی لائحہ عمل کے مطابق حکمت کے ساتھ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے حسب حالات الگ الگ لائحہ عمل مقرر کیا جائے۔ عورتیں ایک خاص مقام احترام رکھتی ہیں۔ جماعت کسی ایسی سکیم کی اجازت نہیں دے سکتی جس سے عورت کے احترام کو گزند پہنچے۔ اس لئے اپنے مخصوص دائرے میں اپنے حالات کے اندر رہتے ہوئے عورتیں کام کریں۔ ہر عورت کی سہیلیاں ہوتی ہیں۔ ان کو کسی کی دل آزاری کئے بغیر اور غلط فہمیوں میں پڑے بغیر تبلیغ کی جائے اور تمام خواتین کو چھوٹے بڑے دائرے میں جہاں جہاں ممکن ہو تبلیغ میں جھونک دیں۔

حضور نے فرمایا یہ ایک مرکزی منصوبہ ہوگا جس کا تعلق صرف پاکستان سے نہیں بلکہ اس کا تعلق تمام دنیا کی لجنات سے ہوگا۔ اس لئے چھوٹے یونٹ اپنی سکیمیں بنا کر مرکز کو راہ نمائی کے لئے لکھیں۔ یہاں مرکز میں ان پر اجتماعی طور پر غور کر کے مرکزی منصوبے کے خدوخال ظاہر ہوں۔ مثلاً شیخوپورہ یا سرگودھا ہے۔ بڑی کام کرنے والی جماعتیں ہیں یہ ایک منصوبہ بنائیں۔ اس میں کوئی بات حکمت کے خلاف نہ ہو۔ ملک کی فضا کو مکدر نہ کریں امن بہرحال قائم رکھنا ہے۔ قیام امن لازمی بات ہے۔ اسلام کا فخر ہے یہ بات کہ اسلام کبھی تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔

ہم مسلمان ہیں اور ہمارا یہ دعوے کرنا ہمارا پیدائشی حق ہے اور مسلمان کی تعریف نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی ہے۔ کہ جس کے قول و فعل سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ اس لئے ہم نے کسی کو دکھ نہیں پہنچانا۔ چونکہ ہم سچے مسلمان ہیں اس لئے ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو اپنے عمل سے صحیح ثابت کریں گے۔ اس لئے اس سکیم میں کسی جگہ بھی کسی کی بھی دل آزاری کا پہلو نہیں ہونا چاہیئے۔ سوائے محبت اور رحمت کے اور کوئی جذبہ اس کے پیچھے نہ ہو۔ کیونکہ یہ جذبہ ہمیشہ غالب آتا ہے۔ گالیاں بھی سننی پڑیں تو مسکرا کر جواب دو۔ اور بتاؤ کہ ہم رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلام زادیاں ہیں۔ تم گالیاں دو ہم تمہیں دعائیں دیں گے۔ اس حوصلے اور عزم سے تبلیغ کا منصوبہ بناؤ۔

حضور نے فرمایا اس منصوبے کی کچھ باتیں میں ابھی بتا دیتا ہوں باقی باتوں کے بارے میں بعد میں مجھ سے صدر لجنہ ہدایات لے لیں۔ اس سلسلے میں مرکزی منصوبہ بنا کر یہ بتایا جائے کہ مختلف لجنات کتنی بڑی کمندیں ڈالنا چاہتی ہیں اور ان کا منصوبہ کیا ہے اور ذرائع کیا ہیں۔ آخری منظوری مجھے دکھا کر دی جائے۔ اور جو باتیں ایک بار منظور ہو جائیں ان کے بارے میں دوبارہ منظوری لینے کی ضرورت نہیں۔ پاکستان سے باہر ہر ملک کی لجنہ اپنے اپنے ملک کے امیر سے منظوری لینے کے بعد مرکز میں بھیجیں اور اعداد و شمار کی رو سے یہ بھی ٹارگٹ بتائیں کہ آئندہ سال کے لیے اتنے احمدی بنانے کی سکیم ہے۔

حضور نے فرمایا اس منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے لجنہ مرکزیہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ لجنات کی مدد کریں اور ان کی ضروریات پوری کریں اس سلسلے میں دو ذرائع ہیں۔

۱۔ لٹریچر کے ذریعے۔

۲۔ صوتی ذرائع سے۔

حضور نے فرمایا صوتی ذرائع میں بہت سے ایسے فوائد ہیں جو تحریری ذرائع میں نہیں۔ ایک تو اشاعت کی تیاری میں تاخیر بہت ہوتی ہے۔ اخراجات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ ایسی رکاوٹوں سے بچنے کے لیے صوتی ذرائع استعمال کرنا ضروری ہے۔ اس میں ریڈیو ٹیپ اور کیسٹ کے ذرائع شامل ہیں حضور نے فرمایا مختلف زبانوں میں کیسٹ تیار کر کے بھجوائی جائیں۔ ہم ان کا ترجمہ کروائیں گے اور ترجمہ کر کے ان کو بھجوائیں گے۔ اس میں سوال و جواب کی ٹیپ بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ غیر معمولی طور پر اثر کرنے والی باتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف، صحابہ کے واقعات، تبلیغی مسائل، اخلاقی مسائل، عام مذاہب کو چیلنج کرنے والی باتیں ان میں شامل ہوں گی۔ حضور نے فرمایا قرآن کریم کے الفاظ میں بڑی زبردست تاثیر ہے۔ اسلیے آیات کا انتخاب کر کے صاف آواز میں صحیح تلفظ سے ریکارڈ کیا جائے۔ پھر اس کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کروایا جائے۔ سب سے اچھی تلاوت کرنے والی کا انتخاب کیا جائے۔ تمام دنیا کی لجنات اپنی اپنی جگہ اچھی تلاوت کا مقابلہ کروائیں اور سب سے اچھی تلاوت کا نمونہ مرکز میں بھجوائیں۔ اور پھر یہ ریکارڈنگ بھی صرف ایک آواز میں نہ ہو کیونکہ کسی کو کوئی آواز پسند ہوتی ہے کسی کو کوئی دوسری آواز پسند ہوتی ہے۔ اس سے صحیح تلفظ بھی سکھایا جا سکے گا اور پُر اثر آیات بھی سنائی جا سکیں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تبلیغ کا جو بھی موقعہ ہو قرآن کریم کو اس سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا مطلب نہ بھی سمجھ میں آئے تب بھی طبائع پر بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ اس لیے کلام الٰہی کو تبلیغ کا سب سے مؤثر ذریعہ سمجھنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا قرآن کریم کے علاوہ احادیث نبوی کی بھی ایسی ٹیپیں تیار کی جائیں جو مستورات کی تربیت سے متعلق ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ سے بہتر الفاظ دنیا میں کسی انسان کو نصیب نہیں ہوئے چھوٹی چھوٹی احادیث کا انتخاب کر کے کیسٹ تیار کی جائے۔ اس کے بعد سیدنا حضرت اقدس ..... کا کلام بڑا پُرشوکت کلام ہے۔ یہ کلام بھی حضور اقدس کے آقا کے کلام کی برکت سے غیر معمولی برکات کا حامل کلام ہے۔ نثر میں بھی اور نظم میں بھی اور ہم کوشش کریں گے کہ غیر زبانوں میں ترجمہ ہو تو وہ بھی نظم کی صورت میں کروایا جا سکے۔ اس کو اردو میں بھی بھیجا جائے اور ترجمہ شدہ صورت میں بھی کہ ایک حبشی بچہ بھی اردو زبان میں بھی اور اردو زبان میں بھی گلی گلی محمد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں گاتا پھرے۔

خدام انصار بھی شروع کریں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں یہ اصولی ہدایت بھی دی کہ انصار اللہ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ تینوں تنظیمیں ایک دوسرے کا انتظار کیے بغیر اپنی اپنی جگہ پر کام شروع کر دیں۔ اس کے بعد مرکز اپنے طور پر اس کام کو اکٹھا کر دے اور اس کے لیے مرکزی عہدیداروں پر مشتمل ایک گروپ بنا دیا جائے گا۔

حضور نے فرمایا مختلف ممالک میں اس سکیم کی کامیابی سے تنفیذ کی ذمہ داری مرکز کی ہے۔ اس سلسلے میں نگرانی اور بار بار یاد دہانی کی ضرورت ہے۔

حضور نے فرمایا جہاں تک سوال و جواب کی کیسٹ کا تعلق ہے ایک مرکزی کیسٹ تیار کی جائے مختلف ممالک میں اس کا ترجمہ کر کے ہر جگہ ایک ماسٹر کاپی موجود ہو جس سے آگے کاپیاں بنوائی جائیں۔ اور ہر ملک کے لیے جو ماسٹر کاپی تیار ہو اس کی ایک نقل لجنہ مرکزیہ کے پاس ہو۔ پھر تمام ممالک کی لجنات کے پاس مختلف زبانوں میں کیسٹوں کی کاپیاں بھی موجود ہوں تاکہ اگر کسی اور ملک کی کوئی عورت ان کے پاس آ جائے تو اس کو اسکی زبان میں تبلیغ کی جا سکے۔ ان کیسٹوں میں مزید معلومات کے لیے مشنوں کے ایڈریس بھی بیان کیے جائیں۔ حضور نے فرمایا۔ یہ کام سستا بھی ہے۔ اور اس میں سٹاک رکھنے کی بھی ضرورت نہیں اور سٹاک ختم ہونے کا خطرہ بھی نہیں۔ ایک ماسٹر کاپی سے جب ضرورت ہو اور ٹیپیں تیار کی جا سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا اس کام کے لیے جو چیزیں ضرورت ہو مرکزی لجنہ کو چاہیئے کہ منگوائے۔ انگلستان اور جرمنی کو معلومات کے لیے لکھیں جس پر جتنی ڈیوٹی لگتی ہو دیں پچاس ہزار روپے بھی ڈیوٹی دینی پڑے تو دیں، پیسے نہیں ہیں تو مجھ سے لے لیں۔

حضور نے یہ بھی فرمایا کہ اندازاً کر کے مجھے بتائیں کہ اس سکیم کو کتنے عرصہ میں عملی جامہ پہنانا ممکن ہوگا۔ حضور نے فرمایا اس کام میں زیادہ سے زیادہ کارکنات کو شامل کیا جائے۔ کام کرنے والیوں کا دائرہ وسیع کیا جائے۔ حضور نے وضاحت فرمائی کہ نئی کارکنات کو شامل کرنے سے میرا مقصد یہ نہیں ہے کہ جو بے پردہ ہیں یا اسلامی اصولوں کی باغی ہیں اور کھلے بندوں پھرتی اور کوئی خیال نہیں کرتیں ان کو بھی شامل کیا جائے۔ ایسی عورتوں کو ہرگز شامل نہ کریں۔ ان کو کام نہیں دینا۔ ہاں جو مخلص نیک بچیاں ہیں ان کو شامل کریں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔ اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور ساڑھے بارہ بجے واپس تشریف لے گئے۔

تمام مربیان اور امراء صاحبان سے گزارش

پاکستان کے تمام مربیان اور امراء صاحبان اپنے اپنے حلقہ کے ان احباب سے (جنہوں نے جون ۱۹۷۴ء کے بعد کسی خواب رؤیا۔ کشف یا الہام کی بنا پر احمدیت قبول ہے) ان کا حلفیہ بیان خوشخط لکھوا کر مجھے ارسال فرما دیں اور یہ بھی معلوم کرا لیں کہ کیا وہ دوست اپنا بیان اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ (۵ جمعہ ۔ ۶ ہفتہ ۔ ۷ اتوار) نومبر کے موقع پر خود آ کر سنا سکیں گے کہ نہیں؟ جو واقعہ پہلے سنایا جا چکا ہے وہ دوبارہ نہ لکھوایا جاوے۔ امید ہے امراء صاحبان اور مربی اصحاب اس طرف خاص توجہ دے کر جواب سے ممنون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

تحریک جدید کے نئے سال کیلئے تیاری

احباب کو علم ہے کہ تحریک جدید کا سال ۱۹۸۲ء / ۱۷-۳۸-۴۸ ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ختم ہو رہا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ سال نو کا اعلان اجتماع انصار اللہ پر فرمائیں گے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت سے گذارش ہے کہ کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعت کے ذمہ جسقدر رقم باقی ہے ۳۱/۱۰/۸۲ تک داخل خزانہ فرما دی جائے تا نئے سال کا شایان شان استقبال کیا جا سکے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظر بیت المال آمد ربوہ — چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

جماعت احمدیہ خانیوال کا سالانہ تربیتی جلسہ

اللہ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ امسال بھی جماعت احمدیہ خانیوال شہر ضلع ملتان کا روایتی سالانہ تربیتی جلسہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو مسجد احمدیہ خانیوال شہر میں منعقد کیا گیا جس میں تحصیل خانیوال کی جملہ جماعتوں کے علاوہ تحصیل کبیر والا کی مختلف جماعتوں اور ملتان شہر کے احباب نے شرکت کی۔

پہلا اجلاس زیر صدارت محترم چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ صدر جماعت مقامی ساڑھے دس بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی اور افتتاحی خطاب کے بعد خاکسار عزیز محمد اطہر مربی سلسلہ، مولوی محمود احمد صاحب معلم وقف جدید اور مکرم مولوی جمال الدین صاحب شمس مربی سلسلہ نے علی الترتیب مسئلہ خاتم النبیین، بعض اہم تربیتی امور اور صداقت حضرت اقدس پر تقاریر کیں اس اجلاس میں حاضرین سے یہ عہد بھی لیا گیا کہ وہ کسی صورت میں بھی جھوٹ نہیں بولیں گے اور سچ کو اپنا شعار بنائیں گے۔

سوا ایک بجے خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی جس کے بعد احباب نے کھانا تناول فرمایا جو جماعت احمدیہ خانیوال کی طرف سے تیار کروایا گیا تھا۔ اڑھائی بجے بعد دوپہر دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی انیس الرحمان صاحب شاہد مربی سلسلہ گلگشت ملتان۔ مکرم مولوی محمود احمد صاحب معلم وقف جدید چک نمبر ۹۱ الف محمود آباد اور خاکسار عزیز محمد اطہر مربی سلسلہ نے علی الترتیب برکات خلافت علامات ظہور امام مہدی اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عناوین پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر اجلاس نے احباب جماعت کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کتب حضرت اقدس سننے اور سنانے کا شغف جاری رکھنے اور مجالس مذاکرہ کے قیام کی تلقین فرمائی۔ جس کے بعد صدر جماعت احمدیہ خانیوال نے شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ احباب دعا فرمائیں کہ وہ مقصد حاصل ہو جس کے لئے یہ اجلاس منعقد کیا گیا ہے۔

جلسہ میں لاؤڈ اسپیکر کا انتظام تھا اور اس میں چار صد احمدی مرد و زن نے شرکت فرمائی۔ چند غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیدا کرے اور ہم سب کو صحیح احمدی بننے کی توفیق بخشے۔ آمین

(عزیز محمد اطہر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم خانیوال)

لجنات اور مجالس خدام الاحمدیہ کے متعلقہ عہدہ داران

کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ وقف جدید کے شعبہ "دفتر اطفال" کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ راولپنڈی کا ضلعی اجتماع

مورخہ ۲۲ اور ۲۳ ستمبر بروز بدھ و جمعرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کا دو روزہ سالانہ اجتماع مسجد نور راولپنڈی میں صبح ۹½ تا شام ۵½ بجے منعقد کیا گیا۔ محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی صدارت میں دونوں دن چار اجلاس ہوئے جس میں ضلع بھر کی لجنات سے ممبرات و ناصرات و عہدیداران شریک ہوئیں اس طرح واہ کینٹ سے "۱۵" فاروقیہ سے "۲" ٹیکسلا سے "۴" گوجر خان سے "۴" چونترہ سے "۳" کہوٹہ سے "۲" اور اسلام آباد سے "۳" ممبرات و ناصرات نے حصہ لیا۔

مرکز میں منعقد ہونے والے اجتماعات کے مطابق تمام مقابلے کروائے گئے۔ جس میں اول دوم، سوم آنے والیوں کے علاوہ حوصلہ افزائی کے انعامات اور اسناد دی گئیں۔ لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں ۹۰ ممبرات نے حصہ لیا۔ محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ، بیگم پیر معین الدین صاحبہ جو ربوہ سے تشریف لائی ہوئی تھیں نے صدر صاحبہ محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ کی درخواست پر انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔ ان انعامات کے علاوہ بہترین کارکردگی پر مسز شمیم مبارک صاحبہ امۃ الجمیل شگفتہ۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ (بنت پیر معین الدین صاحب) محترمہ مسز سعادت ملک صاحبہ۔ مسز احسن صاحبہ مسز امۃ الحفیظ صاحبہ۔ مسز عبدالمنان ناہید صاحبہ۔ مسز امۃ المجید ماجد صاحبہ اور محترمہ حمیدہ ظہیر صاحبہ کو نیز ۸۲-۸۱ء کے دوران سب سے زیادہ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے پر محترمہ صالحہ قانتہ کو اسناد خوشنودی دی گئیں۔

اسی طرح ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع میں ۱۰۵ ناصرات نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا اور کامیاب ہونے والی بچیوں کو مسز غلام نبی گلکار صاحبہ "نائب صدر" نے انعامات و اسناد تقسیم کیں۔ ناصرات کے اجتماع میں ۲۰۰ سے اوپر بچیوں نے شرکت کی۔ دونوں دن "کلوا جمیعاً" ہوا۔ سب ممبرات اپنا اپنا کھانا ہمراہ لائیں۔ ضلع کی مہمان ممبرات کے لئے لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نے کھانا پیش کیا۔

مورخہ ۲۲ ستمبر بروز بدھ لجنہ کے اجتماع میں "۱۲ بجے سے ۱ بجے تک" ایک گھنٹہ فلسطین اور لبنان کے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے وقف کیا گیا۔ جس میں کلام محمود سے ایک نظم "دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو" پڑھی گئی۔ ازاں بعد حضرت مصلح موعود کی تقریر کے "اقتباسات" فلسطین کی صورت حال کے مطابق پڑھے گئے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا جماعت کے نام پہلا "پیغام" جس میں آپ نے فلسطینی اور لبنانی مسلمان بھائیوں کے لئے جماعت کو دردمندانہ دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ سنایا گیا اور ان مصیبت زدہ لوگوں کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

لجنہ کے اجتماع میں حاضری پونے تین سو تھی دونوں دن شام ساڑھے پانچ بجے صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ کے اختتامی خطاب کے بعد اجتماعی دعا پر اجتماعات کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

الحمد للہ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

ولادت

● مورخہ ۱۵ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی ثمینہ نصرت اہلیہ خالد مجید احمد بن کیپٹن ڈاکٹر [illegible] کو بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام خالد ولید احمد رکھا گیا ہے۔ احباب اس بچے کے ہر طرح بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد احمد کارکن دفتر پی۔ ایس)

معلومات درکار ہیں

خاکسار جامعہ احمدیہ ربوہ کا نصابی مقالہ لکھ رہا ہے جس کا عنوان "ساہیوال میں احمدیت" مقرر ہے۔

جن احباب کے پاس اس بارہ میں معلومات ہوں براہ کرم خاکسار کو مطلع کریں شکریہ۔

انوار احمد انوار جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

سائیکلوں پر سوار ہو کر سالانہ اجتماع میں شرکت ایک بابرکت تحریک ہے

انصار زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی سعی فرمائیں!

نائب صدر صف دوم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۴ اگست تا ۳ ستمبر ۱۹۸۲ء تک وصول ہونے والے چندہ تعمیر مساجد کی فہرست بغرض دعا ہدیۂ قارئین ہے۔

۱۔ محترمہ رسول بی بی والدہ امۃ المجیب مسرت صاحبہ بذریعہ مکرم میجر محمد اکرم صاحب ربوہ	۱۰۰/-
۲۔ مکرم چوہدری بشارت گل صاحب والدہ امۃ المجیب مسرت صاحبہ " " " "	۱۰۰/-
۳۔ جماعت احمدیہ ملتان بذریعہ حمید احمد صاحب انسپکٹر	۴۲۵/-
۴۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۳۰/-
۵۔ محترمہ امۃ الوہاب صاحبہ ضیاء دارالصدر شرقی ربوہ بحساب عبداللطیف خانصاحب مرحوم	۱۰۰/-
۶۔ " والدہ قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی دارالصدر غربی ربوہ۔	۵۰۰/-
۷۔ " زینب اسلام صاحبہ بحساب والدہ مرحومہ بذریعہ مرزا عبدالسمیع صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ۔	۱۰۰/-
۸۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب دارالفضل ربوہ۔	۵۰/-
۹۔ " محمد اکرم صاحب نظارت علیا ربوہ "	۵۰/-
۱۰۔ " مخدوم عثمان علی صاحب بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۲۰۰/-
۱۱۔ " خلیل احمد صاحب محمد نگر " " "	۱۰۰/-
۱۲۔ " میجر محمد افضل طفیل صاحب نوشہرہ کینٹ۔	۱۰۰/-
۱۳۔ " ملک عبدالرب صاحب سیمنٹ ڈیلر ربوہ۔	۵۰/-
۱۴۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ "	۱۲۶/-
۱۵۔ " شمیم اختر صاحبہ اہلیہ سراج دین صاحب کارکن وکالت مال ثانی ربوہ۔	۵۰/-
۱۶۔ مکرم خورشید احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔	۱۰۰/-
۱۷۔ محترمہ شمیم نصرت صاحبہ۔ بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور۔	۱۰۰/-
۱۸۔ مکرم ڈاکٹر سید انور صاحب " " " " " "	۱۰۰/-
۱۹۔ محترمہ مسعود رانی صاحبہ " " " " " "	۵۰/-
۲۰۔ " ولایت بیگم صاحبہ " " " " " "	۵/-
۲۱۔ " امۃ اللہ بیگم صاحبہ " " " " " "	۵/-
۲۲۔ مکرم عبدالقیوم صفدر صاحب خورد۔ /۱۰۰ منجانب نانا جان مرحوم۔ /۱۰۰ بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور۔	۲۰۰/-
۲۳۔ " " " " " " نانی جان مرحومہ " " "	۱۰۰/-
۲۴۔ " " " " " دادا جان مرحوم " " "	۱۰۰/-
۲۵۔ " " " " " والد صاحب " " "	۱۰۰/-
۲۶۔ " " " " " پھوپھی صادقہ مرحومہ " " "	۱۰۰/-
۲۷۔ " " " " " مبارکہ " " "	۱۰۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تلونڈی موسیٰ خاں میں مکرم نائب ناظر اصلاح وارشاد کی آمد

پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۸ ستمبر کو محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ میں تشریف لائے۔ تقریباً ایک ہفتہ قبل اردگرد کی جماعتوں کو خلافت کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کرنے کی اطلاع کی گئی ۱۸ ستمبر کو علی الصبح نماز تہجد کا انتظام کیا گیا مسجد کے صحن میں شامیانے لگائے گئے۔ عورتوں کے لئے بھی پردہ کا انتظام کیا گیا۔ محترم شاہ صاحب ۱۲ بجے تشریف لائے تمام خدام کے لئے مسجد میں کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ ۲ بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ بعد ازاں جلسے کی کارروائی کا آغاز ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد سب سے پہلے محترم مولوی محمد اعظم اکسیر صاحب نے "خلافت کی برکات" کے موضوع پر نصف گھنٹے کا خطاب کیا۔ پھر ایک نظم ہوئی اور محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب اصلاح وارشاد (مقامی) نے تقریباً ایک گھنٹے تک خلافت کی اہمیت، مقام اور برکات پر خطاب فرمایا۔ خطاب کے بعد سب دوستوں کے لئے چائے کا انتظام کیا گیا۔ آخر میں اجتماعی دعا ہوئی اور یہ جلسہ برخاست ہوا۔

(خالد محمود قائد مجلس خدام الاحمدیہ تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ)

ضروری اعلان

احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو نعش بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے ربوہ لائی جائے۔ اس کے تابوت کا سائز درج ذیل ہونا چاہیئے۔

لمبائی تابوت بیرون اطراف سوا چھ فٹ
چوڑائی " " " پونے دو فٹ
اونچائی " " " ایک فٹ
" " درمیان ڈیڑھ فٹ

۲۔ جو احباب اپنے کسی عزیز کے مزار پر سنگ مرمر کا کتبہ بنوا کر لگانا چاہیں وہ ایسے کتبہ کی عبارت کی منظوری حاصل کر کے کتبہ تیار کروایا کریں۔ دفتر وصیت کی طرف سے پتھر کا مقررہ سائز حسب ذیل ہے۔

لمبائی دو فٹ - چوڑائی سوا فٹ

۳۔ اماناً دفن شدہ نعش کو ربوہ منتقل کرنے کے لئے دفتر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس امر کا احباب ضرور خیال رکھیں۔ کتبہ کی پشت پر کوئی حرف نہ لکھا جائے۔

(دفتر سیکرٹری مجلس کارپرداز)

دعائے مغفرت

خاکسار کی امی جان رابعہ بی بی صاحبہ بیوہ حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم کافی عرصہ بعارضہ کثیر بیمار رہ کر مورخہ ۲۰ بروز جمعرات صبح دس بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی مرحومہ ۱۹۱۲ء میں پیدا ہوئیں ۱۹۳۷ء میں وصیت کی اور ۷۰ سال کی عمر میں وفات پائی والدہ مرحومہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے پاس قادیان میں عرصہ ۲۵ سال بطور آیا ملازم رہیں اور حضرت بیگم صاحبہ کے بچوں کو اپنا دودھ بھی پلایا۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ ایک بیٹے محمد ارشد صاحب ایم ایس سی نائیجیریا میں ہیں جو بوقت وفات حاضر نہیں ہو سکے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(محمد اسلم ایاز صدر انجمن احمدیہ کوارٹرز ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے چچا جان مکرم غلام احمد صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ عرصہ سے جوڑوں کی شدید درد میں مبتلا ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت عطا فرمائے آمین (محمود احمد خلد دارالرحمت غربی)

● میرا پیارا بیٹا عزیزم بدر الدین اچانک بیمار ہو گیا ہے اور ڈنمارک کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب عزیزم کی کامل و عاجل شفایابی کے لیے دعا فرمائیں۔ (جلال الدین دارالبرکات ربوہ)

اعلان نکاح وشادی

میرے بیٹے عزیزم عطاء القادر طاہر الیکٹرونکس انجینئر حال لندن کا نکاح ہمراہ مبارکہ خاتون بنت جناب گلزار داؤد احمد صاحب سنوری مبلغ ۲۰۰۰ ہزار پونڈ سٹرلنگ حق مہر پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج نے ۱۳ اگست کو مسجد فضل لندن میں پڑھا۔ ۲۵ ستمبر کو رخصتانہ عمل میں آیا اور ۲۶ ستمبر کو دعوت ولیمہ محمود ہال مسجد فضل لندن میں ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(حاجی عبدالقادر ڈلیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ)

زعماء و زعماء اعلیٰ
مجلس انصار اللہ

انصار کے حل شدہ پرچے امتحان سہ ماہی سوم ۱۳۶۱ھش ۱۹۸۲ء جلد مرکز کو ارسال فرماویں

قائد تعلیم
انصار اللہ مرکزیہ

احمدی ناشران کیلئے ضروری اعلان

احمدی ناشران کی یاد دہانی کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ الفضل مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۸۱ء میں یہ شائع ہو چکا ہے کہ ربوہ میں کوئی ایسی کتاب فروخت نہیں ہوگی جسکو اگرچہ اصلاح و ارشاد نے پاس کیا ہو اور قانون کے مطابق سنسر کروایا گیا ہو۔ تاہم مخزن الکتب العلمیہ کے مطالبے کے مطابق مطلوبہ تعداد اس کتاب کی انہیں نہ دیدی گئی ہو۔

جملہ ناشران اس کی پابندی کر کے ممنون فرماویں۔ (ناظم احمدیہ بکڈپو ربوہ)

پانچ ہزار واقفین عارضی کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لیے وقف کریں۔" (الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۶ء)

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی کی مبارک تحریک میں حصہ لیکر حضورؒ کے اس مطالبہ کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

مددگار کارکن کی ضرورت

دفتر "صدر عمومی" لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے لیے ایک مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ مستعد و محنتی و دیانتدار نوجوان جو اس آسامی کے خواہشمند ہوں وہ فوری طور پر خاکسار کو ملیں تعلیم کم از کم مڈل پاس ہو اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ تنخواہ معقول دی جائیگی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پیشاب وغیرہ کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ	Kidney Stone Course 150/-.
پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا	Prostate Cure 15/-
پیشاب کی کثرت، بار بار آنا	Urination Cure 15/-
پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا	Urine Dribbling Cure 15/-
پیشاب کی بندش، رکاوٹ	Urine Retention Cure 15/-
پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا	Dysuria Cure 15/-
پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا	Kidney infection Cure 15/-
پیشاب میں دھات آنا (جریان)	Spermatorrhea Cure 15/-
پیشاب میں خون آنا	Hematuria Cure 15/-
کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر	Dropsy Cure 15/-

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔
کیمسٹوں سے ۱۵/- روپے فی کیور۔ ڈاک سے ۱۵/- زائد ٹریجری

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک قیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز۔ ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

کیورٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606/607

حضرت حکیم نظام جان صاحب

مرحوم کے فرزند اور جانشین جناب حکیم انوار احمد صاحب انگلستان میں ایک ماہ مطب کرنے کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں اب انشاء اللہ دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمطابق ۵-۶-۷ نومبر کو مطب فرمائیں گے۔

مینجر دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

ضروری اطلاع عام

قاضی صفدر مقیم چنیوٹ جو کہ احمد فرنیچر کا ملازم اور فورمین تھا یاد رہے اس کمپنی کا گذشتہ نام فضل عمر فرنیچر کارپوریشن تھا فارغ کر دیا گیا ہے لہذا ۱۷/۱۰/۸۲ کے بعد اگر وہ گذشتہ نام یا موجودہ کمپنی کے نام سے کسی کے ساتھ لین دین کرے اس کی کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔

احمد فرنیچر ربوہ

اے خدا تو اپنے فضل اور عطا بھی بڑھاتا چلا جا اور.....

ہمارے مانگنے کا ظرف بھی بڑھاتا چلا جا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ جولائی ۱۹۸۲ء میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا کے کام تو نہیں بدلا کرتے۔ دین کی ضرورتیں تو نہیں بدلا کرتیں اس لیے ہمیں یہ التجا کرنی چاہیئے کہ اے خدا جو فضل تو نے جاری فرما دیا اُسکو جاری رکھ مزید دعا کے ساتھ کہ اے خدا تو اپنے فضل اور عطا بھی بڑھاتا چلا جا اور ہماری بھوک بھی بڑھاتا چلا جا۔ ہمارے مانگنے کا ظرف بھی بڑھاتا چلا جا۔ ہمارے ان دونوں کے درمیان دوڑ شروع کر دے اور خود تیری عطا کردہ ایک ایسی پیاری دوڑ چل پڑے کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث دو گھوڑوں کی مثال دیا کرتے تھے۔ ایسی ہی صورتحال پیدا ہو جائے۔"

(بحوالہ الفضل ۲۰-۷-۸۲) (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

"ہم محبت سے وہ کچھ جیتنے کیلئے آئے ہیں جو کہ تلوار سے ہم نے کھو دیا"

"سپینش قوم نے اپنے دروازوں کو اسلام کے لیے کھول دیا"

۱۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے بعد ستمبر ۱۹۸۲ء کو ساؤتھ آل انگلستان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے انتہائی ایمان افروز تاثرات

۲۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے بارے میں سپین و مغربی جرمنی کے اخبارات کے درجن بھر تراشے موترجمہ

۳۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کے اقتباسات۔

۴۔ سابق صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب کا تحریر کردہ مسجد بشارت کے افتتاح کا آنکھوں دیکھا حال۔

۵۔ حضور ایدہ اللہ کے قافلہ کے ایک رکن محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ کا شاہدانہ مکتوب۔

ماہنامہ ربوہ اکتوبر

قیمت دو روپے

حضور ایدہ اللہ کی رنگین دیدہ زیب تصویر سے مزین ۔ بیشمار قیمتی مضامین ۔

قائمین، اضلاع، قائدین مجالس اور خالد کے ایجنٹ صاحبان سے حاصل کر کے استفادہ فرمائیں (مینجر خالد ربوہ)

ضروری اعلان

گذارش ہے کہ بیرون ملک کے احباب رقم ارسال کرتے وقت پاکستانی کرنسی یا پاکستانی کرنسی میں بینک ڈرافٹ بذریعہ نیشنل بینک ربوہ ارسال کیا کریں اور پاکستانی احباب سے بھی گذارش ہے کہ چیک کی بجائے ڈرافٹ بھیجا کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

بعض احباب الفضل کا خاص نمبر بیادگار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (رحمہ اللہ) وی پی پی بھجوانے کی ہدایت فرما رہے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کے ارشاد کی تعمیل میں -/۱۳ روپے کا وی پی پی بھجوایا جائیگا جس میں -/۱۰ روپے نمبر کی قیمت اور -/۳ روپے پیکنگ اور ڈاک خرچ ہوگا۔ (مینجر الفضل ربوہ)